13406 ـ بیماری کی بنا پر نماز باجماعت ترك كرنا

سوال

میرے ایك قریبی رشتہ دار كو بیماری نے آگھیرا جس كی بنا پر وہ صاحب فراش ہو گیا ہے، كیا اس كے لیے گھر میں ہی نماز ادا كرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے كہ وہ آپ كے مریض كو عافیت اور اجرو ثواب سے نوازے.. بلاشك جسے كوئی بیماری لاحق ہو اور وہ اس پر صبر و تحمل سے كام لے تو اللہ تعالی اس كی بنا پر اس كے درجات بلند كرتا اور غلطیوں كو معاف كردیتا ہے؛ كیونكہ نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم كا فرمان ہے:

" مومن كو كوئی بھی تكلیف پہنچے حتی كہ جو كانٹا اسے لگتا ہے اس كی بنا پر اللہ تعالی اس كے لیے ایك نیكی لكھتا یا اس كی وجہ سے گناہ مٹا دیتا ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2572).

دوم:

مریض مرض كی بنا پر نماز باجماعت اور جمعہ ترك كرنے میں معذور ہے، اس سے مراد یہ ہے كہ: وہ بیماری جس سے اسے مسجد میں جا كر نماز ادا كرنے میں مشقت ہوتی ہو، اس كے دلائل درج ذیل ہیں:

1 ـ فرمان باری تعالی ہے:

حسب استطاعت اللہ تعالی كا تقوی اختیار كرو التغابن (16).

2 ـ اور ایك مقام پر اللہ تعالی كا ارشاد ہے:

اللہ تعالی کسی نفس کو اس کی استطاعت سے زيادہ مكلف نہيں كرتا البقرۃ (286).

3 ـ ايك مقام پر رب ذوالجلال كا فرمان ہے:

نہ تو نابينے پر كوئى حرج ہے، اور نہ ہى لنگڑے پر حرج ہے، اور نہ ہى مريض پر كوئى حرج ہے الفتح (17).

4 ـ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جب ميں تمہيں كوئى حكم دوں تو اپنى استطاعت كے مطابق اسے كيا كرو "

متفق عليہ.

5 ـ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم جب بيمار ہوئے تو آپ نماز باجماعت سے پيچھے رہے، باوجود اس كے آپ كا گھر مسجد كے بالكل ساتھ تھا.

6 ـ ہم نے ديكھا كہ منافق جس كا نفاق معلوم ہوتا وہى يا پھر مريض اس سے پيچھے رہتا، ايك شخص كو لايا جاتا اور وہ دو آدميوں كے درميان سہارا لے كر آتا اور اسے صف ميں كھڑا كر ديا جاتا)

صحيح مسلم حديث نمبر (654).

يہ سب دلائل اس پر دلالت كرتے ہيں كہ مريض سے نماز باجماعت اور نماز جمعہ كا وجوب ساقط ہو جاتا ہے.

ديكھيں: الشرح الممتع (4 / 438).

شيخ عبد العزيز بن باز رحمہ اللہ تعالى عنہ كہتے ہيں:

" مسلمان مردوں پر نماز باجماعت مسجد ميں ادا كرنا، اور مسلمانوں كے ساتھ مل كر كثرت پيدا كرنا واجب ہے، انہيں چاہيے كہ وہ مسجد جائيں، اور منافقوں سے مشابہت اختيار مت كريں.

ابن مسعود رضى اللہ تعالى عنہ كہتے ہيں:

" ہم نے ديكھا كہ معلوم نفاق والا منافق ہى اس سے - يعنى نماز سے - پيچھے رہتا "

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے نماز باجماعت سے پيچھے رہنے والوں كو گھروں سميت جلا كر راكھ كر دينے كا ارادہ كيا.

چنانچہ آپ اور ہر قادر مسلمان پر مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنا واجب ہے، اسے بغیر کسی شرعی عذر مثلا بیماری اور خوف کے گھر میں نماز ادا کرنے کا حق حاصل نہیں.

اللہ تعالی سب کو اپنی ہدایت نصیب فرمائے. انتھی

ماخوذ از مجموع فتاوی ابن باز جلد (12).

واللہ اعلم .